8مارچ2012

سیکیورٹی پرنٹنگ کا بنیادی مقصد جعلی بینک نوٹوں (counterfeiting) کی روک تھام ہونا چاہیئے، یاسین انور

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر جناب یاسین انور نے کہا ہے کہ مرکزی بینک کے لئے سیکیورٹی پرنٹنگ کا بنیادی مقصد جعلی بینک نوٹوں (counterfeiting) کی روک تھام ہونا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں جعلی بینک نوٹ بنانے والوں (counterfeiters) پر لازماً سبقت حاصل ہونی چاہئے اور ہمیں اپنی کرنسی کی ساکھ کا تحفظ کرنا چاہئے۔

آج کراچی میں SICPA، پاکستان (Société Industrielle et Commerciale de Produits Agricoles, Pakistan) کی اپ گریڈڈ سیکیورٹی انکس (Inks) مینوفیکچرنگ فیسلٹی کا افتتاح کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک کی کرنسی کا استحکام ملکی معیشت کے استحکام کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ملک کے مرکزی بینک کی حیثیت سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان پر بینک نوٹوں کی وافر فراہمی یقینی بنانے سے لیکر کرنسی پر اعتبار برقرار رکھنے تک بینک نوٹوں سے متعلق وسیع ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم پاکستان سیکیورٹی پرنٹنگ کارپوریشن (PSPC) اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ ملکر ہر مالیت کے بینک نوٹ کی جعل سازی کے خطرات کی مسلسل نگرانی کرتے ہیں اور ان خطرات کے پیش نظر ری ڈیزائن (redesign) کے فیصلے کرتے ہیں۔

جناب یاسین انور نے کہا کہ کرنسی پر عوام کا اعتماد قائم کرنا اور اسے برقرار رکھنا کسی بھی مرکزی کا ایک بنیادی کام ہے۔انہوں نے کہا کہ بلاشبہ کرنسی پر عوام کا اعتماد یقینی بنانے کے لئے ایک مرکزی کو جو چیلنجز درپیش ہوتے ہیں ان میں جعلی بینک نوٹوں کا چیلنج اہم ہے۔

انہوں نے کہا کہ روشنائی (ink) سے متعلق جدید حفاظتی خصوصیات (سیکیورٹی فیچرز) جعل سازوں کی کوششوں کو ناکام بنانے اور جعلی کرنسی کی گردش کی روک تھام میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ جیسا کہ جعل ساز تیزی سے مہارت حاصل کررہے ہیں اس لئے مرکزی بینک بھی اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ انہیں نئی ٹیکنالوجیز اور نئے substrates کے لئے مزید پیش رفت کی ضرورت ہے۔

انہوں نے کہا کہ جعلی بینک نوٹوں کی روک تھام کے لئے SICPA کی سیکیورٹی انک ٹیکنالوجی کی آپٹیکل ویری ایبل انک (OVI) ڈیزائن، انفرا ریڈ انک ڈیزائنز، یووی فلوروسینٹ انک (UV fluorescent ink) اور SICPA TALK ink images جیسی جدید حفاظتی خصوصیات کی بدولت ہمارے بینک نوٹوں کی نقل تیار کرنا مشکل ہے۔

اسٹیٹ بینک کے گورنر نے کہا کہ SICPA کی سیکیورٹی انک ٹیکنالوجی پر مبنی جدید ترین سیکیورٹی فیچرز سے آراستہ بینک نوٹوں کی اسٹیٹ بینک اور قوم کے لئے فراہمی کے ضمن میں پاکستان سیکیورٹی پرنٹنگ کارپوریشن (PSPC) کی پیش قدمی اور دنیا کے بیشتر بینک نوٹوں کے لئے سیکیورٹی انکس اور سولوشنز فراہم کرنے والے معروف عالمی ادارے SICPA کے ساتھ اس کا اشتراک خوش آئند امر ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنایا جانا چاہئے کہ روشنائی (انک) پر مبنی سیکیورٹی فیچرز برقرار رہیں اور جب تک کوئی بینک نوٹ گردش (سرکولیشن) سے باہر نہیں آتا اس وقت تک یہ فیچرز ختم نہ ہونے پائیں۔آج جس تیز رفتار زمانے میں ہم رہتے ہیں اس میں لوگوں کو لمحہ بھر میں بینک نوٹ کو چھو کر پہنچانا ہوتا ہے اور لوگ کسی بینک نوٹ کی تصدیق کے لئے دیکھنے اور چھونے کے احساس (senses of sight and touch) پر انحصار کرتے ہیں۔اس تناظر میں یہ بات ایک مرکزی بینک کے بنیادی کاموں میں شامل ہے کہ وہ شہریوں کو ایسے سیکیورٹی فیچرز فراہم کرے جن کی بدولت وہ با آسانی ایک جھلک میں نوٹ کے اصل ہونے کی شناخت کرسکیں۔

جناب یاسین انور نے کہا کہ پاکستان میں عوام بینک نوٹوں پر انٹیگلیو (Intaglio) سیکیورٹی فیچر کو ترجیح دیتے ہیں کیونکہ اس کی بدولت کوئی بھی فرد بینک نوٹ کو چھوکر ابھری ہوئی سطح کو فوری طور پر محسوس کرسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایک اور سب سے زیادہ عام فہم سیکیورٹی فیچر آپٹیکل ویری ایبل انک (OVI) ہے جو ہمارے 500 روپے، 1000 روپے اور 5000 روپے مالیت کے بینک نوٹوں میں موجود ہے اور جس کی بدولت کوئی بھی فرد نوٹ ترچھا کرکے دیکھ کر بینک نوٹ کے اصل ہونے کی فوری تصدیق کرسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ PSPC اور SICPA ان انک بیسڈ سیکیورٹی فیچرز کی پائیداری کو، بالخصوص ہمارے ماحولیاتی حالات اور عام افراد کے استعمال کو مدنظر رکھتے ہوئے مزید بہتر بنانے کے لئے کوششیں کررہے ہیں تاکہ ان سیکیورٹی فیچرز کی مشین پر پڑھے جانے کی صلاحیت کو برقرار رکھا جاسکے۔

اسٹیٹ بینک کے گورنر نے کہا کہ ہمارے نئے ڈیزائن والے تمام بینک نوٹ مشین پر پڑھے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں جس سے نوٹ پروسیسنگ مشینوں اور آٹومیٹڈ ٹیلر مشینوں (ATMs) کے ذریعے نوٹوں کی پروسیسنگ اور جعلی نوٹوں کی نشاندہی میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم PSPC اور SICPA سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ یہ دونوں ادارے ہمارے بینک نوٹوں کو پائیدار اور مشین ریڈایبل رکھنے کے لئے مارکیٹ میں دستیاب جدید سیکیورٹی فیچرز کا جائزہ لیتے رہیں گے۔

انہوں نے کہا کہ اس کے لئے ہم سب کو بینک نوٹوں کی پروسیسنگ کو خودکار بنانے اور سیکیورٹی فیچرز کی اے ٹی ایم ریڈایبلٹی (ATM readability) کے لئے مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے تاکہ پاکستان میں بینکاری شعبے اور عام افراد کو سہولت فراہم کی جا سکے۔

☆☆☆